ISSN: 2278-5302

جلد:12، شمارہ:2، اپریل تا جون 2017ء / رجب المرجب تا رمضان المبارک 1438ھ

مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

43

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ

اداریہ 7-14

1- مسائل کا حل اور ہمارا لائحۂ عمل (اداریہ) — پروفیسر محسن عثمانی ندوی — 9

مقالات 15-132

2- اسلام اور تہذیب کا ارتقاء۔ مسلمان اور کاغذ کی عالمی ترسیل — پروفیسر عبدالرحمٰن مومن، مترجم: ڈاکٹر مظفر عالم — 17

3- خواتین اور کسب معاش — ڈاکٹر ثمینہ تابش — 31

4- معاشرتی وحدت اور اجتماعیت اور اسلام کی تعلیمات — ڈاکٹر سید عمر فاروق قاسمی — 45

5- اسلامی اور مغربی تصور حقوق کا تقابلی مطالعہ — محمد اسامہ — 61

6- ازواج مطہرات اور رسول کریم ﷺ کا طرز عمل — ذیشان سارہ — 85

7- اسلامی ریاست کے غیر مسلم ذمی — ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی — 97

8- یادرفتگان زمانہ کو تلاش ہے — ڈاکٹر خلیل الدین شجاع الدین — 125

9- ڈاکٹر جمال الدین عطیہ کی رحلت کا سانحہ (1928-2017) — ڈاکٹر بدر الحسن القاسمی — 131

حیدرآباد

ازواجِ مطہراتؓ اور رسول کریم ﷺ کا طرزِ عمل

ذیشان سارہ*

انسانی سماج کی بہترین تشکیل میں ازدواجی زندگی کی خوشگواری بے انتہا اہمیت رکھتی ہے۔ اگر یہ زندگی خوشگوار نہ ہو تو نہ صرف متعلقہ فرد کی زندگی متاثر اور غیر متوازن ہو جاتی ہے، بلکہ اس کے ذریعے وجود میں آنے والے علمی و فکری نتائج بھی بسا اوقات توازن کی ڈگر سے ہٹنے لگتے ہیں اور اتنی بات تو صاف ہے کہ خود وہ زندگی سماج کے لیے کوئی نمونہ نہیں پیش کر پاتی ہے۔

اسلام نے اپنے احکام میں سماجی زندگی کو بڑی اہمیت دی ہے اور اس کی خوشگواری کے لیے نہ صرف احکام اور ہدایات دیے ہیں، بلکہ اسلام کی شریعت کے حامل یعنی نبی آخرالزماں ﷺ کی زندگی کو اس بابت نمونہ اور اسوہ بنا کر پیش کیا ہے۔ یہ بات تو سیرت سے واضح ہے کہ جناب نبی آخرالزماں ﷺ نے متعدد شادیاں کیں، لیکن آپ کی پوری ازدواجی زندگی ایک کھلی کتاب ہے اور اس کتاب حیات کا ہر صفحہ زریں ہے۔ پوری زندگی دیکھتے جائیے، ایسا لگتا ہے کہ اس حیات پاکیزہ کا ہر دن اور اس زندگی کا ہر واقعہ ایک حسین نمونہ پیش کرتا جا رہا ہے۔

ہمارا 'موجودہ زمانہ' زندگی کے ایسے رنگ و آہنگ کا مجموعہ ہے کہ اس کی تصویر کشی سے خامہ سر بہ گریباں ہے۔ ٹکنالوجی اور وسائل حیات کا ایسا عروج اور ایسی فراوانی کہ عقل انسانی محو تماشا رہ جاتی ہے۔ ساتھ ہی وہ قدریں کہ جن سے زندگی کو حسن معنی نصیب ہوتا ہے اور وہ اوصاف عالیہ کہ جو حیات ارضی کو رشک ملائکہ بناتے ہیں۔ ان کی ایسی ناقدری بلکہ پامالی کہ زمین کا سینہ کانپ اٹھے اور چشم فلک اشک خون برسائے۔ یہ تضاد آج انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ رہا ہے۔ اس صورت حال میں سماج کو سب سے زیادہ ضرورت ایک ایسے نمونے کو اختیار کرنے کی ہے جو انسانی زخموں پر مرہم رکھ سکے اور بے چین انسان کو سکون مہیا کر سکے۔

نبی آخرالزماں ﷺ کی زندگی کا یہ پہلو آج کے سماج کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ یوں تو حضور ﷺ کی پوری زندگی ہم سب کے لیے نمونہ ہے اور ہم اس کا مطالعہ اور تذکرہ بھی کرتے رہتے ہیں، لیکن آپ ﷺ کی ازدواجی زندگی پر اتنی توجہ نہیں دی جاتی جتنی ضرورت ہے۔ شاید یہ بھی ایک وجہ ہے کہ ہمارے سماج میں شادی شدہ زندگیاں ان

* گیسٹ فیکلٹی شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد